

43

آیات نمبر 275 تا 281 میں سود پر قرض دینے کی ممانعت اور مقروض کو مہلت دینے کی تلقین ہے

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ ایسے کھڑے ہونگے جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر حواس باختہ کردیا ہو ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ یہ سزا اس لئے ہو گی کیونکہ وہ کہتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی جیسی چیز ہے، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ پس جس شخص کے پاس اس کے رب کی جانب سے نصیحت پہنچ گئی اور وہ آئندہ کے لئے باز آگیا تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا سو کھا چکا ، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور اس حکم کے بعد بھی جس نے پھر وہی کیا سو ایسے لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ یُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِیْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اور اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی بھی ناشکرے گنہگار شخص کو پسند نہیں کرتا اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ البتہ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے، تو ان کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے، اور ان کو نہ کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم حقیقت میں ایمان رکھتے ہو فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ پھر اگر تم ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب سے جنگ کا اعلان سن لو ، اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے اصل مال تمہارے لئے ہیں، نہ تم کسی پر زیادتی کرو اور نہ تم پر زیادتی کی جائے وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ اور اگر قرض دار تنگدست ہو تو اس کو خوشحال ہونے تک مہلت دینی چاہیئے، اور اگر تم تنگدست کو معاف ہی کر دو تو یہ تمہارے لئے اور بھی بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۫ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ اور اس دن سے ڈرو جس دن تم سب اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا رکوع [۳۸]

